

ڪهاڻي ٺهڻو سٺو ڪري ٿو



- ✎ Ursula Nafula
- ✉ Jesse Pietersen
- 📄 Samrina Sana
- 2
- 🗨️ | اڙو | ur



Global Storybooks

globalstorybooks.net

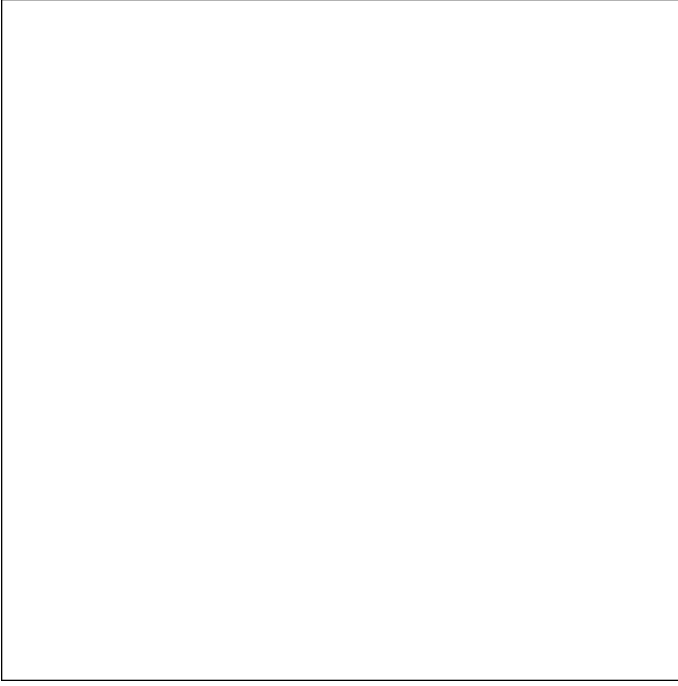
ڪهاڻي ٺهڻو سٺو ڪري ٿو

- ✎ Ursula Nafula
- ✉ Jesse Pietersen
- 📄 Samrina Sana



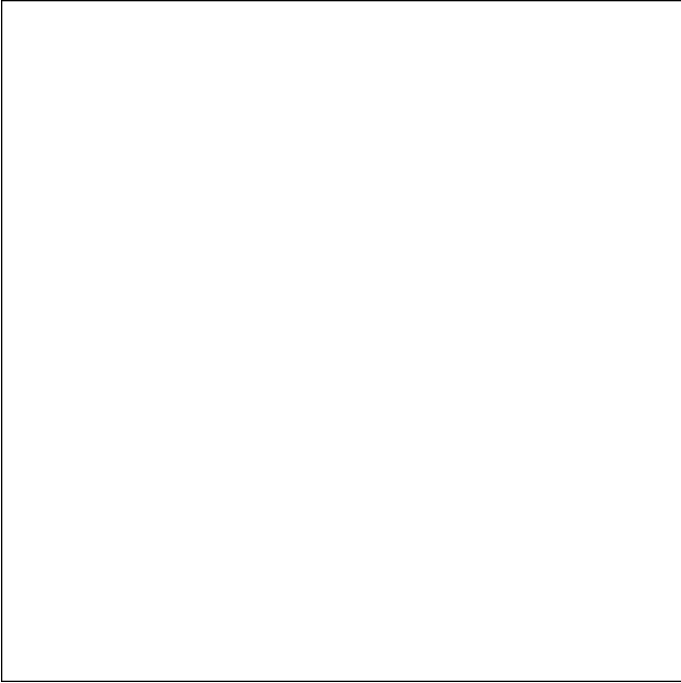
This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.
<https://creativecommons.org/licenses/by/4.0>

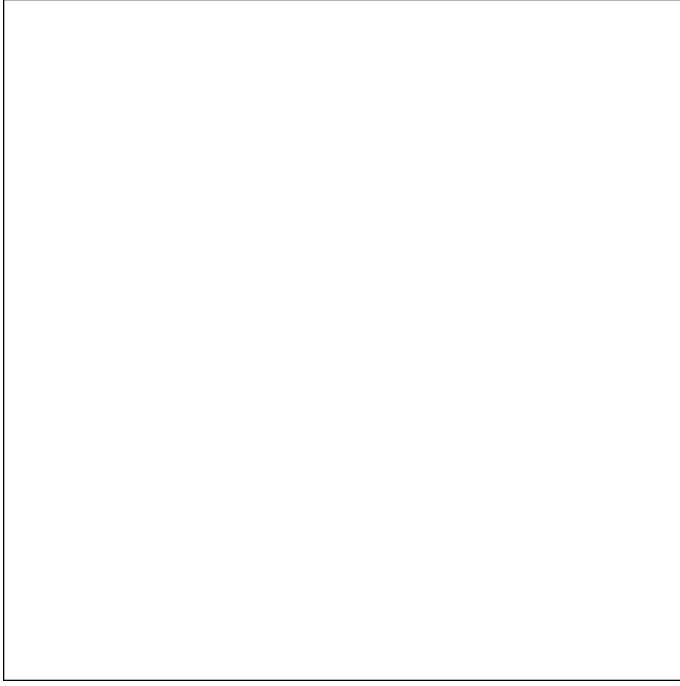




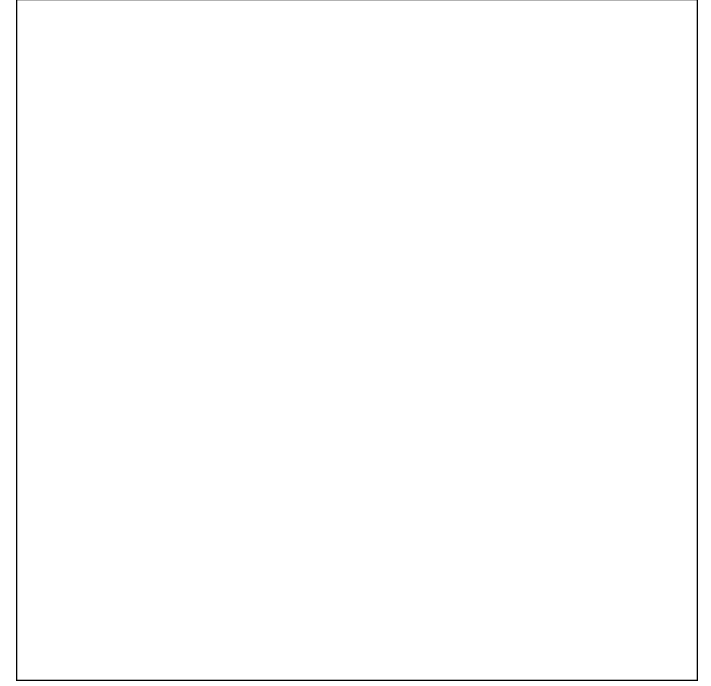
یہ کھلائی ہے۔ وہ سلات سلال کی ہے۔ اس کی
زبان لبوکوسو میں اس کے نام کا مطلب ہے،
'بہت اچھا'۔

۶۰- حلقہ ہوائی بہت ہیستہ اور اور خاں ہو ہے
 ، بہت سے حلقہ کر کے ہوا ہے ، بہت سے
 حلقہ کر کے ہوا ہے اور ہوا ہے



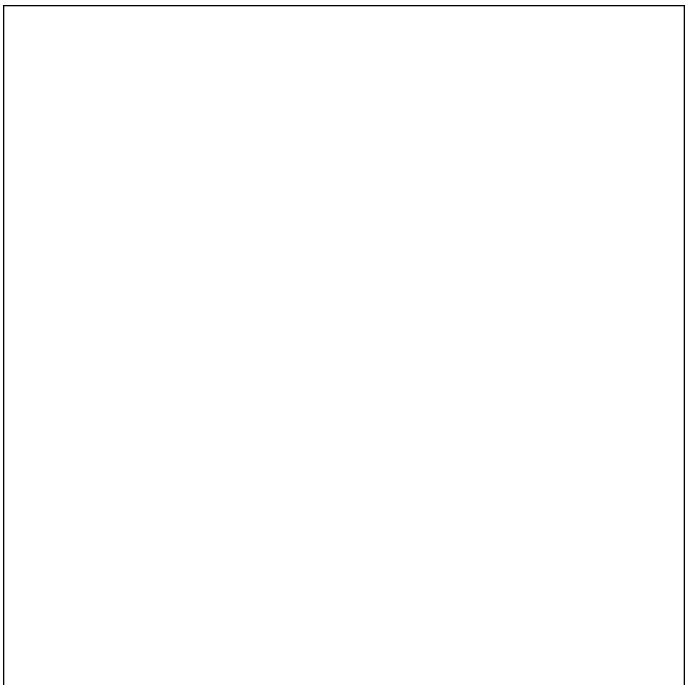


کھلائی اسکول کی طرف چلتی ہے۔ اور
راستے میں وہ گلاس سے بات کرتی ہے۔
'براہ کرم گلاس سبز ہو جاو، اور سوکھنا
مت۔'

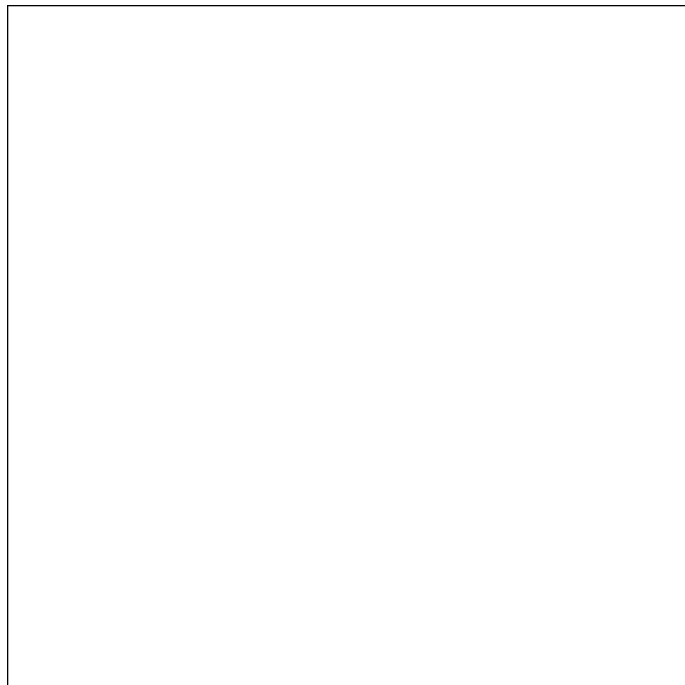


ملائے ابھی بھی کچے ہیں کھلائی نے آہ
بھری۔ میں تم سے کل ملنے آوں گی ملاٹوں
کے درخت کھلائی نے کہ۔ شائد تب تمہارے
پاس میرے لیے ایک رس بھرا ملاٹا موجود
ہو۔

کھلائی جنگلی پھولوں کے پانس سے گزرتی
 متہ کے تارے تارے تیرے تھول تھول کے پانس
 ہے۔ 'براہ کرم تھول تھول تیرے تارے تارے
 سے لگا سکتی ہیں۔'

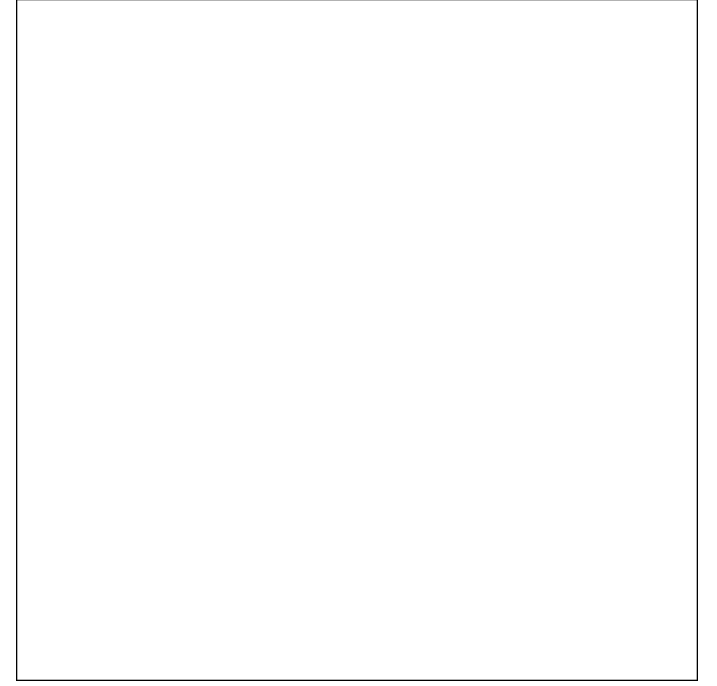


جب کھلائی اسکول سے گھر واپس آتی ہے،
 تو وہ مائیں کے درخت کے پانس پانس
 ہے، کھلائی پھول پھول سے لگا سکتی ہے،
 ذرا آہی





اسکول میں کھلائی نے صحن کے وسط میں
درخت سے بات کی۔ 'درخت برائے مہربانی،
بڑی شاخیں نکالو تاکہ ہم آپ کے سلاہ کے
نیچے پڑھ سکیں۔'



کھلائی اپنے اسکول کے ارد گرد جنگلے سے
بات کرتی ہے۔ 'براہ کرم مضبوط ہو جاؤ اور
خراب لوگوں کو آنے سے روک دو۔'